

AGA KHAN UNIVERSITY EXAMINATION BOARD

HIGHER SECONDARY SCHOOL CERTIFICATE

CLASS XII

ANNUAL EXAMINATIONS (THEORY) 2023

Urdu Compulsory Paper II

Time: 2 hours 5 minutes Marks: 60

ہدایات

درج ذیل ہدایات کو غور سے پڑھیے۔

1- آپ اپنا نام اور اپنے اسکول سے متعلق کوائف کو غور سے پڑھیے اور تصدیق کیجیے کہ وہ درست ہیں۔

میں تصدیق کرتا/ کرتی ہوں کہ میرا نام اور میرے اسکول کا نام درست ہے۔

امیدوار کے دستخط

خصوصی ہدایت

2- اس پرچے میں کل چار سوالات ہیں۔ تمام سوالوں کے جوابات دیجیے۔

3- اپنے جوابات لکھتے وقت ان باتوں کا خیال رکھیے:

ہر سوال کو غور سے پڑھیے۔

اپنا جواب تحریر کرنے کے لیے سیاہ روشنائی کا استعمال کیجیے۔ اپنے جوابات تحریر کرتے وقت پنسل کا استعمال نہ کیجیے۔

شکل کے لیے سیاہ پنسل استعمال کیجیے۔ رنگین پنسل ہرگز استعمال نہ کیجیے۔

کسی بھی قسم کی پن، گوند یا سیاہی مٹانے والی کوئی بھی چیز استعمال نہ کیجیے۔

اپنا جواب دی گئی سطور میں مکمل کیجیے۔ صفحے کے چوکھٹے (باکس) کے باہر کچھ نہ لکھیے۔

4- ہر سوال کے نمبر قوسین () میں دیے گئے ہیں۔

حصہ نثر:

سوال-1

(کل 15 نمبر)

(الف) ”۔۔۔ جو کچھ کرتا تھا، اُمرائے تجربہ کار اور معاملہ فہم عالموں کی صلاح سے کرتا تھا۔ جب کوئی مہم پیش آتی یا اثنائے مہم میں کوئی نئی صورت واقع ہوتی یا کوئی انتظامی امر آئین سلطنت میں جاری یا ترمیم ہوتا تو پہلے اُمرائے دولت کو جمع کرتا۔ ہر شخص کی رائے کو بے روک سنتا اور سناتا اور اتفاقِ رائے اور صلاح اور اصلاح کے ساتھ عمل درآمد کرتا اور اس کا نام ’مجلس کنگاش‘ تھا۔“

(مجموعہ نظم و نثر: شہنشاہ اکبر از: محمد حسین آزاد)

درج بالا اقتباس میں ’شہنشاہ اکبر‘ کے اپنی رعایا کے ساتھ کس رویے کو بیان کیا گیا ہے؟ نیز اس رویے کے سبب امور سلطنت پر پڑنے والے کوئی بھی دو ممکنہ نتائج تحریر کیجیے۔

(3 نمبر)

(ب) آپ کے ’مجموعہ نظم و نثر (درسی کتاب)‘ میں شامل سبق ’اخلاق نبوی ﷺ‘ کو مد نظر رکھتے ہوئے بتائیے کہ اگر آپ ﷺ کو اپنی مجلس میں شریک کسی شخص کی کوئی بات ناپسند ہوتی، تو آپ ﷺ اس شخص کی اصلاح کس طرح فرماتے تھے؟ بیان کیجیے۔ نیز آپ ﷺ کے اسی طرز عمل سے متعلق سبق میں سے واقعہ تحریر کیجیے۔

(2 نمبر)

(ج) ”۔۔۔ غیظ و غضب میں اس کے چہرے اور ہاتھ پاؤں پر نشتر چبوتا ہے۔ پر واہ رے انسان! آنکھیں بند کیے ہوئے ہاتھ پاؤں مارتا ہے اور بے ہوشی میں بدن کو کھجا کر پھر سو جاتا ہے اور جب دن کو بیدار ہوتا ہے تو بے چارے مجھ کو صلواتیں سناتا ہے کہ رات بھر سونے نہیں دیا۔ کوئی اس دروغ گو سے پوچھے کہ جناب عالی! کئے سینڈ جاگے تھے جو ساری رات جاگتے رہنے کا شکوہ ہو رہا ہے؟“

دیے گئے نثر پارے میں ذرا سی بات / معاملے کو بڑھا چڑھا کر بیان کرنے والوں کا تذکرہ ہوا ہے۔ آپ اپنے مشاہدے سے کسی ایسے ہی شخص کا کوئی ایک واقعہ تحریر کیجیے کہ جس میں ذرا سی بات / معاملے کو بڑھا چڑھا کر بیان کرنا ظاہر ہوتا ہو۔ (2 نمبر)

(د) ”آدمی کو نہیں چاہیے کہ وہ اس کی شکایت کرے کہ عطیات الہی انسانوں میں غیر مساوی تقسیم ہوئے ہیں۔ جب تم کسی شخص کو دیکھتے ہو کہ وہ دولت و مال سے مالا مال ہے تو اُس ظاہری حالت کو دیکھتے ہو اور اس کے تڑدات کو جو حفاظت دولت کی کنجی ہیں، نہیں دیکھتے۔ خدا ہی جانتا ہے کہ دولت مندوں کے کمر بندوں میں دولت وہ بوجھ ہے جو ان کو چلنے نہیں دیتا۔“

(مجموعہ نظم و نثر: دنیا کی نعمتوں کی شکر گزاری از: مولوی ذکاء اللہ)

درج بالا نثر پارے کے سیاق و سباق کو پیش نظر رکھتے ہوئے اس میں سے کوئی بھی تین نصیحتیں اخذ کیجیے۔ (3 نمبر)

(ہ) ”ضرورت کو قدیم زمانے سے ایجاد کی ماں بتایا جاتا ہے۔“ (مجموعہ نظم و نثر: اردو ذریعہ تعلیم، از: ڈاکٹر سید عبداللہ)

درج بالا عبارت کے مفہوم کے پیش نظر آپ اپنی روزمرہ زندگی میں مشاہدے یا مطالعے سے اسی ضمن میں کوئی ایک مثال بہ طور دلیل تحریر کیجیے۔
(3 نمبر)

(و) صنفِ ادب کی تعریف: ”ان کے مصنفین کے متعلق کسی کو علم نہیں ہوتا اور یہ کہانیاں سینہ در سینہ نسلوں میں منتقل ہوتی ہیں۔ یہ کہانیاں ہماری تہذیب پر بہت اثر انداز ہوتی ہیں۔“
درج بالا تعریف اردو ادب کی کس صنف سے تعلق رکھتی ہے؟ نیز اپنے مجموعہ نظم و نثر (درسی کتاب) سے اس صنف سے متعلق سبق کا عنوان تحریر کیجیے۔
(2 نمبر)

حصہ نظم:

(کل 20 نمبر)

سوال-2

(2 نمبر)

(الف) اصنافِ سخن 'نعت' اور 'منقبت' کا موازنہ کرتے ہوئے فرق واضح کیجیے۔

(ب)

او دیں سے آنے والے بتا!
وہ مدرسے کی شاداب فضا
جس میں، وہ مثالِ خواب فضا
وہ خواب گہ مہتاب فضا
او دیں سے آنے والے بتا!
کیا پہلی سی ہے معصوم ابھی
کچھ ٹھولے ہوئے دن گزرے ہیں
وہ کھیل، وہ ہم سن، وہ میداں

(مجموعہ نظم و نثر: 'او دیں سے آنے والے بتا' از: اختر شیرانی)

درج بالا بند میں شاعر نے کس مقام کے حوالے سے اپنی کس کیفیت کا اظہار کیا ہے؟ نیز اسی پس منظر میں آپ اپنے حوالے سے کوئی ایک نکتہ بیان کیجیے۔

(3 نمبر)

(ج)

ثابت قدمی میں کوئی اس کا نہیں ہمسر ٹل جائے زمیں، پر یہ نہیں ہٹے کا، صفر
ہے اس کے لیے کاہ سے کم، کوہ کا لشکر جانبا ز ہے، لخت جگر حیدر صفر
زور ان کا کسی جنگ میں گھٹتے نہیں دیکھا
پچھے قدم اس کا کبھی ہٹتے نہیں دیکھا

(مجموعہ نظم و نثر: سرپا از: میر بہر علی انیس)

علم بیان کی اصطلاح 'مکنایہ' کی تعریف بیان کیجیے۔ نیز درج بالا بند میں سے 'مکنایہ' کے زمرے میں آنے والے لفظ / الفاظ کی نشان
دہی کرتے ہوئے وضاحت کیجیے۔
(3 نمبر)

(د)

تلخ کو تو چاہے تو شیریں کرے
بزم عزا کو طرب آگیں کرے

علم بدیع کی صنعت 'تضاد' کی تعریف بیان کیجیے۔ نیز درج بالا شعر کے دونوں مصرعوں میں موجود صنعت 'تضاد' سے متعلق الفاظ
کی نشان دہی کیجیے۔
(3 نمبر)

(۵)

سامان جمع کیجیے، کوٹھی بنائیے
باصد خلوص دعوتِ حکام کیجیے

(مجموعہ نظم و نثر: اکبر اور مغربی تعلیم، از: اکبر الہ آبادی)

درج بالا شعر میں شاعر نے کون سا طرزِ بیاں اختیار کیا ہے؟ نیز اس شعر کے طرزِ بیاں کو پیش نظر رکھتے ہوئے شاعر کے خیالات کی تفصیل سے وضاحت کیجیے۔
(3 نمبر)

(۶)

یہ غیظ و غضب بڑی بلا ہے
ہاں صبر و رضا میں اک مزا ہے

درج بالا شعر میں کس رویے کی مذمت کی گئی ہے؟ نیز اپنے مطالعے یا مشاہدے سے اسی رویے سے متعلقہ کوئی ایک واقعہ اور اس میں ہونے والا نقصان تحریر کیجیے۔
(3 نمبر)

(ز) صنفِ سخن کی تعریف: ”ہیئت کے لحاظ سے ایسی صنفِ سخن اور مسلسل نظم، جس کے شعر میں دونوں مصرعے ہم قافیہ ہوں اور ہر دوسرے شعر میں قافیہ بدل جائے، لیکن ساری نظم ایک ہی بحر میں ہو۔“

درج بالا تعریف بہ لحاظِ ہیئت کس صنفِ سخن سے تعلق رکھتی ہے؟ نیز آپ کے مجموعہٴ نظم و نثر (درسی کتاب) میں سے اسی صنفِ سخن سے متعلقہ کسی بھی ایک نظم کا عنوان اور اس کے شاعر کا نام تحریر کیجیے۔ (3 نمبر)

AKU-EB
Annual Examination 2023 for
Teaching and Learning only



دیے گئے تصویر کی خاکے کے پس منظر میں مضمون یا آپ اپنی تحریر کیجیے۔

ہدایات:

- 1- مضمون نویسی / آپ اپنی تحریر کے اہم عناصر کو ملحوظ رکھیے۔ نیز اپنی تحریر کو عنوان دیجیے۔
- 2- دور حاضر کے واقعات کو مد نظر رکھتے ہوئے ہمارے معاشرے میں لوگوں میں بڑھتی ہوئی سستی و کاہلی کی وجوہات بیان کیجیے۔ نیز سستی و کاہلی کے سبب پڑنے والا ذہنی یا جسمانی نقصان شامل تحریر کیجیے۔
- 3- تصویر کی جزئیات کا بہ غور جائزہ لیتے ہوئے سستی و کاہلی کے مختلف انداز بیان کرتے ہوئے سستی و کاہلی سے بچنے کی تجویز کے تناظر میں اپنی تحریر کا احاطہ کیجیے۔
- 4- طنز و مزاح کی خوبی کو اپنی تحریر کا حصہ بنائیے۔
- 5- لکھنے کے لیے جس صنف کا انتخاب کریں اس پر (✓) کا نشان لگائیے۔

مضمون / آپ اپنی

عنوان:

AKU-EB
Annual Examination 2023 for
Teaching and Learning only

AKU-EB
Annual Examination 2023 for
Teaching and Learning only

”تفصیلات کے مطابق، شہر کے مختلف علاقوں میں آوارہ اور خارش زدہ کتوں کی بہتات ہو چکی ہے۔ سڑکوں اور بازاروں، بالخصوص قصابوں کی دکانوں کے آس پاس، بس اسٹینڈ، ریلوے اسٹیشن، پارکوں، پبلک مقامات، ہسپتالوں سمیت شہر و مضافاتی علاقوں کے گلی محلوں میں آوارہ کتوں کے غول کے غول پھرتے نظر آتے ہیں۔ اسکول و کالجز کے اوقات میں چھوٹے بچوں اور خواتین کا کالجز اور اسکولوں میں جانا محال ہو کر رہ گیا ہے۔“

(<https://pindipost.pk>)

درج بالا صورتِ حال کے پیش نظر آپ اپنے شہر / ضلع کے ناظم اعلیٰ / ایڈمنسٹریٹر کے نام درخواست تحریر کیجیے، جس میں درج ذیل نکات شامل تحریر ہوں:

- درخواست کے آغاز میں آپ کا اپنا تعارف،
- اپنے مشاہدے سے بچوں کو آوارہ کتوں کے سبب پہنچنے والا کوئی نقصان،
- ان آوارہ کتوں کی وجہ سے راہ گیروں کی پریشانی کا احوال،
- آوارہ کتوں کی وجہ سے خود کو پہنچنے والی پریشانی کا اظہار،
- آوارہ کتوں کا مسئلہ مستقل طور پر حل ہو جانے کے حوالے سے کوئی تجویز،
- زیر نظر مسئلہ جلد از جلد حل ہو جانے کی درخواست و امید۔

AKU-EB
Annual Examination 2023 for
Teaching and Learning only

Please use this page for rough work

AKU-EB
Annual Examination 2023 for
Teaching and Learning only

Please use this page for rough work

AKU-EB
Annual Examination 2023 for
Teaching and Learning only

Please use this page for rough work

AKU-EB
Annual Examination 2023 for
Teaching and Learning only